منہجِ تحقیق اوراس کے متبادل ناموں کا تحقیقی جائزہ

(A Critical Analysis of the Alternate Names of Research Methodology)

☆ سعید الرحمن

☆ کریم داد

Abstract

Research refers to any systematic investigation, with an open mind, to establish novel facts, solve new or existing problems, prove new ideas or develope new theories and reach new conclusions. *Manhaj-e-Taḥqeeq* (Research methodology) is the study and analysis of various theories and principles which are used to systematically prepare a project. It focuses on the process and steps which are an integral part of any research activity. A sound knowledge of *Manhaj-e-Taḥqeeq* is a pre-requisite and most important for research scholars to conduct an authentic and high standard Research. In Arabic and Urdu languages there are also other alternate names commonly used for the term "*Manhaj-e-Taḥqeeq*" which include *Manhaj al-Baḥth Al-'Ilmi, Asālīb al-Taḥqīq, Ṭuruq al Baḥth al'Ilmi* (Arabic) and *Taḥqeeqī Ṭariqa-e-Kār, Fan-e- Taḥqeeq, Uṣool-e-Taḥqeeq, Rasmiyāt-e-Maqāla Nigāri, Taḥqeeq Nigāri/Maqāla Nigāri and Maqāla Naweesi* (Urdu). This article briefly presents an introduction to these terms.

1. منہجِ تحقیق

منہجِ تحقیق دوعربی الفاظ "منہج" اور "تحقیق" کا مجموعہ ہے۔ پہلے ان دونوں اصطلاحات کا لفظی اور اصطلاحی معنی بیان کیا جاتاہے، پھران کی ترکیبی شکل پر روشنی ڈالی جائے گی۔

منہج کالغوی مفہوم

لفظ "منہج "کا مادہ "ن ھ ج"ہے، جوباب "فتح یفتح" سے ہے۔نَهَجَ،يَنَهَجُ،نَهْجاً،نُهُوْجا وَمِنهَاجاَ جس کے معنی ہیں؛اَلطَّرِيْقُ اَوِالْأَمْرُ نَهَجَ:واضح ہونا،اَنْهَجَ:ظاہرکرنا،واضح کرنا،النَهْج:واضح راستہ،اَلْمَنْهَجَ وَالْمِنْهَج

---

* لیکچرار، شعبہ اسلامیات، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

* لیکچرار، شعبہ اسلامیات، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

وَالْمِنْهَاج: واضح راستہ۔اس کی جمع مناہج ہے[1]۔مَنْهَجْ:طریقہ،راستہ،سلیبس، نصاب، مَنْهَجُ بَحْثٍ:طریقۂ تحقیق،مَنْهَجُ دِرَاسيّ: سلیبس، نصاب تعلیم،مِنْهاج: پروگرام،طریقہ،راستہ،مِنْهَاجُ الْحِزْب:پارٹی پلیٹ فارم۔[2]

لفظ ''منہج ''فرانسیسی لفظ Methode کاترجمہ ہے۔اس کی مثالیں یورپ کی دوسری زبانوں میں بھی ملتی ہیں اوران سب کااصل مصدر یونانی ہے۔یونانی حکماء بشمول افلاطون وارسطو اس کو ''بحث''اور''معرفت''کے معنی میں لیتے ہیں۔

''وَالْمَعْنىَ الْأِشتْقَاقِيُ الْاَصَلِى لَهَا يَدُلُّ عَلىَ الطَّرِيْقِ أَوِالْمَنْهَجِ المُؤَدِّىْ اِلىَ اَلْغَرْضِ الْمَطْلُوب''[3]

''اوراس کا اصلی معنی ہے، وہ راستہ یاطریقہ جس پر چل کراپنے غرض مطلوب تک پہنچاجاسکے۔''

ویکی پیڈیا[4]نے ''منہج''کے معنی کچھ یوں دیئے ہیں:"The methodology by which truth is reached."

''(منہج سے مراد)وہ طریقہ کارہے جس کے ذریعے سچائی تک رسائی حاصل کی جاتی ہے''[5]

منہج کااصطلاحی مفہوم

''اَلطَّرِيْقُ المُوَدِّى اِلىَ الْكَشْفِ عَنِ الْحَقِقَةِ فِى الْعُلُوم،بِوَاسَطَةٍ طَائِفَةٍ مِنَ الْقَوَاعِدِ الْعَامَّةِ تُهَيمِنُ عَلىَ يَسِيْرِالْعَقْلِ وَتَحَدُّدِ عَمَلِيَاتِہِ حتىّٰ يَصِلُ اِلىَ نَتِيْجَةٍ مَعْلَوْمَةٍ''[6]

''ایک رہنما راستہ ہے جو علمی حقائق سے پردہ اٹھاتاہے عام قواعد کی وساطت سے وہ(قواعد) جن کاتعلق عقلیات سے ہو۔یہاں تک کہ ایک معلوم نتیجہ تک رسائی ممکن ہوسکے۔''

تحقیق کا لغوی مفہوم

تحقیق عربی زبان سے اسم مشتق ہے۔ثلاثی مزیدفیہ کے باب تفعیل سے مصدراوراردومیں حاصل مصدر مستعمل ہے۔اس کی جمع تحقیقات ہے۔[7] اس کا مادہ''ح ق ق''ہے۔حَقَّ،حَقّاً وَحَقَّةً کے معنی ہیں اَلْأَمْرُیعنی ثابت ہونا،واجب ہونا، جب کہ حَقَّقَہ کے معنی تاکید کرنا،واجب کرناہے، جیسا کہ حَقَّقَ اَلْقَوْلَ اَوِالَّظَن:کسی قول یاگمان کی تصدیق کرنا[8]۔تحقیق کے عربی معنی ہیں '' تَنْقِيْبٌ ،تَفْتِیْشٌ،بَحْثٌ،تُحَرِّيٌ ''[9]،تحقیقکِتاب:کتاب کی علمی چھان بین کرکے اسے صحیح اوراصل شکل پہ لانا[10]،اَلْتَحْقِيق:چھان بین،جواب طلبی[11]،حساب وغیرہ چیک کرنا،تفتیش حال کرنا،کتاب وغیرہ ایڈٹ(Edit) کرنا،انکوائری جیساکہ اَلْتَحْقِيق فی كذا:کسی معاملہ کی تحقیق اوراَلْتَحْقِيق

مَعَ فُلَانٌ: کسی سے تحقیق و تفتیش کرنا[12] یا ِجراء ُالتَّحقِیق مَعَ اَحَد : کسی سے تفتیش وپوچھ تاچھ کرنا[13] اسی طرح اَلتَّحَقُّق: وقوع، ثبوت[14]، اَلْمُحَقَّقْ (یعنی تحقیق شدہ) مثلاَ کَلَامٌ مُحَقَّقْ: محقق و مرتب کلام[15]، مُحَقِّق: تحقیق کرنے والا۔[16]

اردو دائرہ معارف العلوم (اردو انسائیکلوپیڈیا) میں تحقیق کے درج ذیل معنی دیئے گئے ہیں:[17]

۱۔ صحیح و درست، سچ مچ، ٹھیک، واقعی طور پر: بقول شاعر؛

ہم نے اب جانا کہ جو کہتی تھی سچ کہتی تھی خلق　　بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی نہ تھی

۲۔ دراصل، درحقیقت: بقول شاعر؛

حرم سے دیر گئے، دیر سے حرم آئے　　کہیں خبر تیری تحقیق ہم نے پائی نہیں

۳۔ یقین: بقول شاعر؛

رہنمائی اپنی کر توفیق دے　　آشنائی دے مجھے تحقیق دے

۴۔ کھوج، سراغ، تلاش: بقول شاعر؛

مکاں کس طرح تحقیق ہو خانہ بدوشوں کا　　فغاں کا گھر نہ پوچھو آشیاں عنقا نہیں رکھتا

۵۔ دریافت، پوچھ گچھ: بقول شاعر؛

یہ تو دعویٰ ہے مگر جب کرو اس کو تحقیق　　پاؤ گے نام ہیں سب چھوٹے لقب ہیں بے جا

۶۔ (قواعد و ضوابط کے دائرے میں) جانچ، امتحان، تجربہ: بقول شاعر؛

کم نکلے بندے وہ خدا کے ہوں جو حرص و ہوا سے پاک　　کی گئی جب تحقیق دلوں کی ہر گھر ایک بت خانہ تھا

۷۔ (دیگر اردو معنی) درستی، صحت، تفتیش، جانچ پڑتال، صداقت، اصلیت، تصدیق، پایۂ ثبوت کو پہنچنا[18].

ڈاکٹر گیان چند[19] کے مطابق

"تحقیق عربی لفظ ہے۔یہ باب تفعیل سے مصدر ہے اس کے اصلی حروف ح ق ق ہیں اس کا مطلب ہے حق کو ثابت کرنا یاحق کی طرف پھیرنا۔حق کے معنی سچ ہیں۔مادہ حق سے دوسرالفظ حقیقت بناہے اس کے معنی ہیں: تحقیق سچ یا حقیقت کی دریافت کا عمل ہے"[20]

ڈاکٹرعطش دُرّانی[21] کے مطابق

"تحقیق"عربی زبان کالفظ ہے جس کامادہ "حق "ہے۔لغت میں باب"تفعیل"پر تحقیق کامطلب ہے معنی ثابت کرنا،حق ثابت کرنا۔لغات میں اس کے معنی تلاش،تفتیش،کھوج،دریافت،پر کھ پر چول ،چھان بین وغیرہ دیئے گئے ہیں"[22]

ویکی پیڈیا(Wikipedia)کے مطابق[23]

The word research is derived from the French "recherche", from "rechercher", to search closely where "chercher" means "to look for" or "to search."

تحقیق کی اصطلاحی تعریف

تحقیق دراصل تفتیش کے مُنضبط طریقوں کے استعمال،مظہرات کے بارے میں مواد کی صحت اورپیمائش اور مُشاہدہ کے قابل اعتماد اُسلُوب سے عبارت ہے۔

ڈاکٹرایم۔سلطانہ بخش[24] کے مطابق

"تحقیق ایک محتاط،سرگرم جستجواورمسلسل کاوِش اظہارہے،جس میں مروّجہ حقیقتوں کی تصدیق،نئی حقیقتوں کی تلاش اورسچائی کی کھوج مضمرہے جس کے منطقی نتائج تمام علوم کے لیے مفید ثابت ہوتے ہیں۔اس سے علم وفن کی نئی راہیں دریافت ہوتی ہیں،نئی حقیقتیں ابھرتی ہیں اورنئے انکشافات جنم لیتے ہیں۔ان نئی دریافتوں،نئے حقائق اورنئے انکشافات کی روشنی میں مروّجہ نتائج یانظریات پر نظرثانی کی جاتی ہے اوران کے اثرات کا کھوج لگاکراس کی صحیح تاویل پیش کی جاتی ہے۔بایں ہمہ انسان ہرامرکاثبوت چاہتاہے،تحقیق یہ ثبوت مہیاکرتی ہے۔اس کی ابتداکسی مسئلے یاموضوع سے ہوتی ہے،پھرحقائق کی کھوج کاعمل شروع ہوتاہے اورموادجمع کیاجاتاہے۔مواد کوتنقیدی تجزیے کی کسوٹی پرپرکھاجاتاہے اورشہادت کی بناپرنتیجہ

اخذ کیا جاتا ہے، کیوں کہ حقائق کی ضروری تصدیق اور دریافت کے بغیر تنقیدی یا فنی تاثر ممکن نہیں"[25]

ڈاکٹر عطش دُرّانی کے مطابق

"اصطلاح میں کسی حقیقت کی تلاش میں منضبط جستجو یا طریقِ کار کا نام تحقیق ہے"[26]

آپ "تحقیق" کی چند تعریفات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

"مجموعی طور پر ہم تحقیق ایسے باضابطہ طریق کار کو کہہ سکتے ہیں جو حقائق کی دریافت، بازدریافت اور حدودِ علم کی توسیع کا سبب بنے۔ دورِ جدید میں تحقیق ایک الگ مضمون، ڈسپلن یا موضوع بن چکا ہے"[27]

ڈاکٹر گیان چند کے مُطابق

آپ چند تعریفات بیان کرنے کے بعد استنباطاً لکھتے ہیں: گویا "ریسرچ ایک حقیقت پنہاں یا حقیقت مبہم کو افشا کرنے کا باضابطہ عمل ہے۔" آگے لکھتے ہیں: اور اسی تعریف سے تحقیق کا مقصد بھی صاف ہو جاتا ہے۔ "نامعلوم یا کم معلوم کو جاننا" یعنی جو حقائق ہماری نظروں کے سامنے نہیں ہیں انہیں کھوجنا، جو سامنے تو ہیں لیکن دھندلے ہیں ان کی دھند دور کر کے انہیں آئینہ کر دینا۔ انسان کو ہمیشہ نامعلوم کو جاننے کی کدّ رہتی ہے۔ معلوم کرنے میں دوسرے فوائد سے قطعِ نظر ایک ذہنی خط اور طمانیت حاصل ہوتی ہے"[28]

آر۔ ایم۔ ہچنس (R.M.Hutchins) کے مطابق[29]

"Research is the sense of the development, elaboration and refinement of principles together with the collection and use of empirical materials to aid in these processes. It is one of the highest activities of a university and one in which all its professors should be engaged".

حاصلِ کلام یہ کہ تحقیق میں منصوبہ بندی اورباضابطہ طریقے سے معلومات(Data) کوجمع کیاجاتاہے اُن کاتجزیہ کیاجاتاہے اورپھراُن کی توجیہ وتعبیرسے نئی معلومات اورعلم کودریافت کیاجاتاہے جس کے ذریعے سے مسائل کے قابلِ اعتماد حل تک پہنچاجاتاہے۔

تحقیق اورعلامہ ڈاکٹرمحمداقبال

شاعرمشرق علامہ ڈاکٹرمحمداقبال نے اپنے اشعارکے ذریعے امت مسلمہ کوتفکروتدبراورتحقیق وتدقیق کی ترغیب دی،ذیل میں اسی حوالے سے ان کے چنداشعار[30] دیے گیے ہیں۔

ے　کس طرح ہواکند تیرا نشتر تحقیق
ہوتے نہیں کیوں تجھ سے ستاروں کے جگرچاک

ے　حلقۂ شوق میں وہ جرأت اندیشہ کہاں
آہ محکومی و تقلید و زوال تحقیق!

ے　شیرمردوں سے ہوابیشۂ تحقیق تہی
رہ گئے صوفی و ملّاکے غلام اے ساقی

ے　تحقیق کی بازی ہوتوشرکت نہیں کرتا
ہوکھیل مریدی کا توہرتاہے بہت جلد

ے　آزادیٔ افکارسے ہے ان کی تباہی
رکھتے نہیں جو فکر و تدبر کا سلیقہ

منہج تحقیق/اصول تحقیق کی اصطلاحی تعریف

"ایک محقق جن قواعد وضوابط کو سامنے رکھ کر تحقیق کرتا ہے،انہی قواعدپر منہج تحقیق یا اصول تحقیق کااطلاق ہوتاہے۔ایک محقق کے لیے تحقیقی عمل کی کامیاب تکمیل کے لیے اُصول تحقیق سے آگہی بہت ضروری ہے۔"ہر محقق کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اُس کا تحقیقی عمل معیاری ہو،وہ دوسروں کے لیے سودمند ثابت ہو،علمی حلقوں میں اس کی کوئی قدروقیمت ہو ،اسے پذیرائی اورشرفِ قبولیت حاصل ہو۔اس نوعیت کے مقاصدکاحصول صرف اُسی صورت میں مُمکن ہوسکتا ہے کہ مُحقق اپنے تحقیقی عمل کو ابتداء سے آخیرتک ان قواعدوضوابط اوراندازوطُرُق کی روشنی میں انجام دے جن پر"اُصول تحقیق "کااطلاق ہوتاہے "[31]

گویامحقق اور تحقیقی عمل کے لیے رہنماقواعدوضوابط اوراندازوطرق اُصول تحقیق کہلاتے ہیں۔

تحقیق کے فوائدوثمرات

ایس-ایم شاہد[32]نے تحقیق کے درجہ ذیل فوائدگنوائے ہیں جن سے تحقیق کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

- تحقیق نئی نئی اصطلاحات کومتعارف کرنے اوروضاحت کرنے میں مددگارثابت ہوتی ہے۔
- علوم کے نئے نئے شعبہ جات میں تحقیق کے ذریعے دریافت کادائرہ وسیع کیاجاتاہے۔
- تحقیق کسی ادارے کے مسائل اُجاگرکرسکتی ہے اس طرح ان کے حل کی طرف عملی قدم اُٹھانے میں مددملتی ہے۔
- دوران تحقیق نئے نئے فرضیے وجودمیں آتے ہیں۔
- تحقیق سے نظریات کومزیدوضاحت اور تشریح ملتی ہے۔
- تحقیق سے نئے نئے نظریات جنم لیتے ہیں،اورغلط نظریات کی تصحیح ہوتی ہے۔
- مختلف نظریات سے ہم آہنگی پیداہوتی ہے اور غلط نظریات چھٹ جاتے ہیں۔
- یہ حقیقت ،سچائی اورصداقت تک رسائی ہے۔
- تحقیق سے افرادکے اعتمادکوتقویت ملتی ہے۔
- تحقیق سے پیشن گوئی کرناآسان ہوتاہے۔
- تحقیق سے مزیدتحقیقات کی راہیں کھلتی رہتی ہیں۔

- تحقیق ایک انداز فکر ہے جو ہمیں حق کی طلب اور سچائی کی تلاش پر آمادہ کرتا ہے۔
- یہ سوچ وبچار کا ایک منظم طریقہ ہے اور یہ ذاتی تجسس کی تسلّی کرتی ہے یعنی تجسس کے مادے کو جلا بخشتی ہے۔
- یہ کسی موضوع پر معلومات کے حصول کے لیے ایک با ضابطہ جستجو ہے اور ایک منطقی طریقہ ٔ کار ہے۔
- یہ دیانت داری، جامعیت اور ذہانت کے ساتھ کی جانے والی کھوج ہے۔
- تحقیق محنت ومشقت طلب تفتیش اور بغور جانچ پڑتال کے مجموعہ کا نام ہے۔
- تحقیق وقت طلب ،گہری،اور با مقصد تلاش ہے جس کے دوران نئے نئے انکشافات رونماہوتے ہیں۔
- یہ با مقصد تبدیلی کی علامت ہے اور وہ قیمتی اثاثہ ہے جو بنی نوع انسان کے لیے ترقی کی راہیں ہموار کرتا ہے۔
- تحقیق کا ثمرہ اچھی پیداوار، بہتر غذا، بود و باش، نوع انسان کی رنگینیاں، نئے اسلوب کا راور افراد کے کردار کی بہتر عکاسی کی صورت میں ملتا ہے۔[33]
- یہ مسائل کے مطالعہ کا ایک ایسا نظریاتی طریقہ کار ہے جن کے حل کل یا جزوی طور پر حقائق سے مشتق ہیں۔

منہج تحقیق /اصول تحقیق کی اہمیت وافادیت

منہج تحقیق /اصول تحقیق کو مد نظر رکھ کر جب ایک شخص تحقیق کر تا ہے تو اس کے بہت مثبت نتائج حاصل ہوتے ہیں اور اسے مندرجہ ذیل امور بجا لانے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

۱۔عنوان یاموضوع کاتعین کرنا

۲۔موضوع کی ابواب بندی

۳-بنیادی مصادر تک رسائی

۴۔مآخذکی نشان دہی

۵-حوالہ نویسی:مآخذکاحوالہ درج کرنا

۶۔کتابیات کی ترتیب اوراس کے تقاضے

۷-ایک سے زائد مصنفین/مرتبین کاحوالہ دینا

۸۔تراجم کے حوالے

۹-مجموعہ ٔ مضامین اوررسائل میں مطبوعہ مضامین کے حوالے

۱۰۔بالواسطہ حوالے

۱۱۔حاشیہ اور تعلیق کا فرق

۱۲۔رموزواو قاف کا تعین اقتباس یا قول نقل کرنے کا مسئلہ

۱۳۔فہارس کو مرتب کرنا

منہج تحقیق کے لیے دیگر متبادل نام بھی مستعمل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2. مَنْہَجُ البحثُ العِلْمی:

عربی زبان اورمعاصر عربی جامعات میں عملاً "تحقیق"، "تحقیقی عمل" (Research Process) اور "تحقیقی مقالہ" (Research Thesis/Dissertation) کے لئے "تحقیق" کے ساتھ ساتھ جولفظ زیادہ مستعمل ہے وہ ''الْبَحْثُ'' اور ''الْبَحْثُ الْعِلْمی''ہے ۔ لہذا عربی زُبان میں منہج تحقیق کو'' مَنْہَجُ الْبَحْثُ الْعِلْمِي''،'' منہاجُ الْبَحْثُ الْعِلْمی''یا '' مَنْاہِجُ الْبَحْثُ الْعِلْمی''کہتے ہیں ۔جیسا کہ"اُصول تحقیق/منہج تحقیق" پر پروفیسر ڈاکٹر احمد شلبی الازہری کی شہرہ آفاق کتاب کانام ہے "کَیْفَ تَکْتُبُ بَحْثاً اَوْرِسَالَۃً"۔اسی طرح دیگر عربی کتب جیسے" ابجدیات البحث فی العلوم الشرعیہ "ازفریدالانصاری ،"استخدامۃ المصادروطریق البحث" ازدکتور علی ابراہیم حسن،"اِضواء علی البحث والمصادر"از دکتور عبدالرحمن عمیرہ، ''لَمْحَاتٌ فِیالْمَکْتَبَۃِ وَالْبَحْثِ وَالْمَصَادِرِ''،ازالدکتورمحمد عجاج الخطیب، ''مَنْہَجُ الْبَحْثِ وَالتحقیق''ازالدکتور خالق داد ملک ،''کِتَابَۃُ الْبَحْثِ الْعِلْمِي وَمَصَادِرُ دِرَاسَاتِ الإسْلاَمِیَّۃِ ''ازالدکتور عبدالوہاب ابراہیم ابو سُلیمان، ''مَنَاہِجُ الْبَحْثِ الْعِلْمِي''از الدکتور عمار،'' مَنَاہِجُ الْبَحْثِ الْعِلْمِي''ازعبدالرحمان بدوی اور ''مَنَاہِجُ الْعُلَمَاء الْمُسْلِمِیْنَ فِي الْبَحْثِ الْعِلْمِي'' از انیس فریحہ (اِن تمام کتب)کے عناوین میں "بحث" یا "البحث العلمی"کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔لہٰذا ضروری ہے کہ لفظ"بحث"کی لغوی تحقیق بھی پیش کی جائے۔

لفظ"بحث"عربی زبان میں ثلاثی مجرد کے باب فتح،یفتح سے مصدرہے۔"بَحَثَ اوراَلْبَحْث''کے معنی ہیں:تحقیق، ریسرچ، تھیسز(thesis)،غور خوض،مطالعہ،اسٹڈی[34] ،مٹی کے نیچے تلاش کرنا،تفتیش ، سونے وغیرہ کی کان[35]،تحقیق وریسرچ کاماحصل[36]۔اس کا جمع "اَبْحَاثٌ اور"بحوث" ہیں[37]۔بَحْثاً فِی الْاَرْضِ:زمین کھودنا،بَحَثَ عَنْہٗ: تفتیش کرنا،تَبَحَّثَ وَابْتَحَثَ وَاسْتَبْحَثَ عَنْہٗ:تحقیق کرنا۔تفتیش کرنا[38]،بَحْثٌ اِسْتِقْرَائِیِّ:تجرباتی ریسرچ، بَحْثُ الأمر:غورکرنا،اسٹڈی کرنا، ریسرچ کرنا،بَحْثٌ عِلْمِیٌ:ریسرچ،بَحْث عن:تلاش کرنا،جستجوکرنا، اَلْبَحْثُ عَنِ

البِتْرَوْل:پٹرول تلاش کرنا،بَحْث فی الشئیی:غوروفکرکرنا،بِحْث فی الموضوع:تحقیق کرنا، غورکرنا، چھان بین کرنا،بَحْثُ الْمَسْئَلَۃ:مسئلہ پرغورکرن،بَحْثٌ مُقَارِنٌ:تقابلی مطالعہ،بَحْثٌ ومُنَاَقَشَۃٌ: بحث ومباحثہ۔[39]

اسی طرح ''مَبْحَث اورالْمبْحَث'' کے معنی ہیں:موضوعِ تحقیق/ مطالعہ[40]،بحث یابحث کی جگہ (جمع مباحث) اَلْمَبَحَثَہ:بحث وتدقیق[41]،مَبَاحِثُ:تحقیقات ،موضوعات،اَلْمَبَاحِثُ الْجَنَائِیَۃ:فوج داری تحقیقات[42]جب کہ بَاحِثٌ، بَحَاثٌ،بَحَّاثَۃ کے معنی ''محقق'' کے ہیں۔[43]

3. ۔اسالیب تحقیق/اسلوبیات تحقیق

''اسالیب'عربی لفظ ''اسلوب''کی جمع ہے۔ جس کے معنی ''طریقہ ،راستہ ،رَوِش[44]،ٹون،طرزاور ڈھنگ[45]کے ہیں۔ أُسْلُوبُ الْحَيَاۃ: طرز زندگی،اُسْلُوْبٌ روائی:اَفسانوی ڈھنگ،ناول نویسی کاطرز اور اُسْلوُبُ بَالِسُ: مایوسانہ طریقہ[46] کوکہتے ہیں۔

منہجِ تحقیق کو ''اسالیب تحقیق'' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔جیسا کہ اردوزبان میں منقاداحمد فیضی کی کتاب کا نام ''اسالیب تحقیق اسلامیات'' ہے۔ اسی طرح ڈاکٹرمعین الدین عقیل [47]نے بھی اصول حاشیہ نگاری،حوالہ ٗاستناداورترتیب کتابیات (جسے فہرست اسناد محولہ کہنازیادہ بہتر قراردیاہے)کے لئے اسلوبیات تحقیق کی اصطلاح استعمال کی ہے۔[48]

4. طُرُقُ البحث / تحقیقی طریقہ کار

منہج تحقیق کے لیے عربی میں ''طُرُقُ البحث''اور اردومیں''تحقیقی طریقہ کار''کے اصطلاحات بھی مستعمل ہیں۔ ''طرُق'' عربی لفظ''اَلْطَرِیْقُ'' کی جمع ہے، جس کے معنی ''راستہ ۔کے ہیں۔اس کے دیگر جمع ''اَطْرُقٌ وَاَطْرِقَۃٌ وَاَطْرِقَاۓُ '' اورجمع الجمع ''طُرْقَانُ'' ہے۔[49] فیروزاللغات کے مطابق''طریق''کے لغوی معنی راستہ، سڑک، طرز،ڈھنگ،روش،مذہب،شریعت، رواج اور دستورکے ہیں۔[50]اردودائرہ معارف العلوم کے مطابق عربی زبان میں ثلاثی مجردکے باب سے مشتق اسم ''طریق'' کے ساتھ بطورلاحقہ نسبت لگانے سے '' طریقہ'' بنا۔''طریقہ ''اردومیں بطوراسم مستعمل ہے اوراس کے درج ذیل معانی ہیں۔[51]

ا۔طریق،روش،طرز،ڈھنگ:بقول شاعر؛

ے　دنیا سے برتنے کا طریقہ نہیں آتا
ہم سے تو ہمارے بھی شناسا نہیں ہوتے

۲۔ قاعدہ، اصول: بقول شاعر؛

ے　چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
وہ طریقہ تو بتادو تمھیں چاہیں کیوں کر

۳۔(دیگر معنی) ترکیب، گُر، مذہب[52]

"طریقہ" کے مترادفات میں سلیقہ، شرع، پہلو، ڈھال، طور، طرح، انداز، اسلوب، وضع، ڈھب، انتظام، سنت، ذریعہ، پروگرام شامل ہیں۔[53]

5. فن تحقیق

"فن" عربی زبان میں ثلاثی مجرد کے باب سے اسم مشتق ہے جو اردو میں اپنے مفہوم وساخت کے ساتھ بطور اسم ہی استعمال ہوتا ہے۔ اس کا جمع فنون ہے۔ "فن" کے معنی چال، ترکیب، تدبیر، مشغلہ، پیشہ، صفت، خوبی، قابلیت، استعداد، صلاحیت (جو فطری نہ ہو بلکہ تجربہ سے حاصل ہو)، علم وہنر کا وہ شعبہ جس کی تکمیل میں قوائے متخیلہ اور قوائے دماغی سے کام لیا جائے وغیرہ کے ہیں۔[54] "فن تحقیق" کی اصطلاح بھی "منہج تحقیق" کے لئے استعمال ہوتی ہے، جیسا کہ اردو زبان میں ڈاکٹر گیان چند جین کی کتاب کا نام "فن تحقیق" ہے۔

6. ریسرچ میتھوڈولوجی (Research Methodology):

"منہج تحقیق" کے لئے انگریزی میں Research Methodology کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ وکی پیڈیا کے مُطابق "میتھوڈولوجی" کی تعریف کچھ یوں ہے:[55]

"A documented process for management of projects that contains procedures, definitions and explanations of techniques used to collect, store, analyze and present information as part of a research process in a given discipline."

میتھوڈولوجی کی مزید توضیح کچھ یوں ہے:[56]

•A science of studying how research is done scientifically.
•A way to systematically solve the research problem by logically adopting various steps

•Methodology helps to understand not only the productsof scientific inquiry but the processitself

•Aims to describe and analyze methods, throw light on their limitations and resources, clarify their presuppositions and consequences, relating their potentialities to the twilight zoneat the "frontiers of knowledge."

7. اُصولِ تحقیق: (Principles of Research)

اُصولِ تحقیق کی اصطلاح "منہج تحقیق" کے لئے سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔"اُصولِ تحقیق مرکبِ اضافی ہے جس کے معنی ہیں: تحقیق کے اصول۔ اُصُوْلٌ جمع ہے اَصْلٌ کی، جس کے لغوی معنی ہیں: جڑ۔ اُس چیز کو بھی اصل کہاجاتاہے جوفَرْعٌ (شاخ) کے مقابلے میں ہو۔ اسی طرح والد کو بھی اصل کہاجاتاہے جواولاد کے لیے بمنزلہ جڑاوربنیاد کاہوتاہے۔ کبھی کبھی یہ مصدر اورمنبع کے معنٰی میں بھی استعمال ہوتاہے، جیسے: مَافَعَلْتُہٗ اَصْلاً یعنی میں نے کبھی یہ کام کیاہی نہیں"[57]

لفظ" اصول " اردومیں بطورجمع اورواحد بھی مستعمل ہے۔اس کے دیگرمعانی میں دستور، روایت، طریقہ، چلن، قاعدہ، ضابطہ، بنیادی باتیں جن سے ضمنی مسائل یافروعات پیداہوں خصوصاً کسی علم یافن کے کلیات ومسلمات، دین کے بنیادی عقائد وغیرہ شامل ہیں اس کے مترادفات میں رسم، گُر، قانون اور آئین ہیں۔[58]

"علمی اصطلاح میں اُن قوانین کواُصول کہاجاتاہے جن پرکسی علم یافن کی بنیادرکھی جاتی ہے:

''أَصْلُ الشَّيْئِ:قاعِدَتُہُ الَّتِيْ لَوْتُوُهِّمَتْ مُرْتَفِعَۃً لاَرْتَفَعَ بِارْتِفَاعِہِ سَائِرُہٗ لِذٰلِکَ"[59]

''أَصْلُ الشَّيْئِ ''کسی چیزکی اُس بنیاد(جڑ) کوکہتے ہیں کہ اگراُس کی نفی اورعدم تصورکرلیاجائے تووہ شے کابالکل ختم ہوکراُس کی پوری کی پوری عمارت منہدم ہوجائے گی"[60]

قرآن مجیدمیں ــ"اصل" کاکلمہ دوجگہ استعمال ہواہے:

''اَلَمْ تَرَکَیْفَ ضَرَبَ اللہ مَثَلاً کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَاثَابِتٌ وَّفَرْعُھَافِی السَّمَآئِ''[61]

"کیا تم نے غور نہیں کیا' کس طرح تمثیل بیان فرمائی ہے اللہ نے کلمہ طیبہ کی؟ وہ ایک شجرہ طیبہ کی مانند ہے جس کی جڑ(زمین میں) اُتری ہوئی ہے اور جس کی شاخیں فضامیں (پھیلی ہوئی) ہیں۔"

'' اِنَّھَاشَجَـــرَۃٌ تَخْـــرُجُ فِیْ اَصْلِ الْجَحِیْمِ''[62]

"وہ(زَقُّوْمٌ) ایسا درخت ہے جو قعرِ دوزخ میں پیدا ہوتا ہے۔"

جب کہ اُصول(اصل کی جمع)ایک بار استعمال ہوا ہے:

'' مَـــاقَطَعْتُمْ مِّـــنْ لِّیْنَۃٍ اَوْتَرَکْتُمُوْھَاقَآئِمَۃً عَـــلٰی اُصُوْلِھَافَبِاِذْنِ االلہِ''[63]

ترجمہ "جو کھجوروں کے درخت تم نے کاٹے یا اُنہیں اُن کی جڑوں پر قائم رہنے دیا' سو یہ دونوں اللہ کے حکم کے موافق ہیں۔"

پروفیسر عبد الجبّار شاکر تحقیقی اُصولوں کے بارے میں فرماتے ہیں:

"جہاں تک تحقیقی اصولوں کا تعلق ہے یہ ارتقاء پزیر رہتے ہیں۔ تذکروں سے شروع ہو کر ایک صدی بھر کی یہ تحقیق کسی بھی اعتبار سے کم نہیں۔ مستشرقین کی تحقیق میں داخلی شہادتوں کے حوالے سے ہمارے محققین نے قابل قدر کام کیا ہے"[64]

8. رسمیاتِ مقالہ نگاری

پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل لکھتے ہیں:

"اردو زبان کی بد قسمتی رہی ہے کہ اس میں تحقیق کو مرتبہ یا تحریری صورت میں پیش کرنے کے اصول وضوابط جو اگرچہ –"طریقۂ تحقیق"، "اُصولِ تحقیق"، "اسالیبِ تحقیق" بھی کہلاتے ہیں، لیکن جنھیں "رسمیاتِ تحقیق" کہنا زیادہ بامعنی اور موزوں ہے ،اب تک طے نہیں ہیں اور نہ انہیں طے کرنے کے لیے کوئی منظم اور باقاعدہ کوشش ہوئی ہے کہ جس پر سب کا اتفاق ہو"[65]

(۹)۔ تحقیق نگاری/مقالہ نگاری/مقالہ نویسی(Report Writing/Thesis Writing)

تحقیقی مقالات(Research Reports) لکھنے کے عمل کو ''تحقیق نگاری''، ''مقالہ نگاری'' اور''مقالہ نویسی (Report Writing)'' کہتے ہیں۔ تحقیقی مقالہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی درج ذیل ہیں۔

مقالہ کالغوی مفہوم

اردودائرہ معارف العلوم کے زمرہ لغت میں مقالہ کالغوی مفہوم ان الفاظ میں واضح کیاگیاہے:

''عربی زبان میں ثلاثی مجردکے باب سے اسم مشتق ہے۔اردومیں اصل معنی وساخت کے ساتھ بطوراسم استعمال ہوتاہے۔اس کا جمع مقالے اورمقالات ہیں۔ مقالہ کے معنی ہیں قول،مقولہ،کہی ہوئی بات،کلام،کسی موضوع پرعلمی ادبی تحریریاکسی اورنوعیت کاتفصیلی مضمون،کسی خاص موضوع پرعلمی و تحقیقی اندازمیں تحریری اظہارخیال جوکسی سندحاصل کرنے کے لیے طالب علم کی جانب سے پیش کی جائے (تحقیقی مقالہ)، کسی بڑی تصنیف وتالیف کاجزوجس میں کسی ایک موضوع پربحث ہو، کسی کتاب کا باب،فصل یاحصہ۔[66]''الجدید القاموس الاصطلاحی(عربی۔اردو)کے مطابق'' مَقَالَۃٌ: مضمون،آرٹیکل،مَقَالَۃ اِفْتِتَاحِیَّۃ: ایڈیٹوریل ،لیڈنگ آرٹیکل ،مَقَالَۃ اِنْشَائِیّۃ:تخلیقی مضمون،مَقَالَۃ رئیسیسّۃ:ایڈیٹوریل ،اداریہ اورمَقَالَۃٌ تَصِیْرَۃٌ(فی صَحِیفَۃ یَوْمیَّۃ):نوٹ،پیراگراف کوکہتے ہیں''[67]

تحقیقی مقالہ کا اصطلاحی معنی

''اَلْبَحْثُ الْعِلْمِیْ دِرَاسَۃٌ مُتَخَصَّصَۃٌ فِیْ مَوْضُوْعٍ مُعَیِّنٍ حَسَبِ مَنَاھِجٍ وَاُصُوْلٍ مُعَیَّنَۃٍ''[68]

مقالہ وہ علمی کام ہے جومخصوص قواعدواصول کی روشنی میں ایک معین موضوع پرکسی خاص شعبے میں کیاجائے ''

یہ ہیں وہ متبادل نام جومنہج تحقیق کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔

حوالہ جات

[1]-اَلْمُنْجِدُ (عربی اُردو)،ص ۱۰۵۳، مجلس المرتّبین، دارالاشاعت، اُردو بازار، کراچی، طبع یازدہم: ۱۹۹۴ء۔

[2]-الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔اردو)،ص ۴۸۳، وحید الزمان کیرانوی، دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی، طبع اول، سن اشاعت ندارد۔

[3]-مناہج البحث العلمی،ص ۳، عبد الرحمان بدوی، وکالۃ المطبوعات، الکویت، الطبعۃ الثالثۃ: ۱۹۷۷ء۔

[4]-ویکی پیڈیا آزاد دائرۃ المعاف ،انٹرنیٹ پر ایک ایسامخزن العلوم ہے جو اپنے قارئین کے اشتراک سے لکھی گئی ہے۔ (منصوبہ: تعارف_ویکیپیڈیا/http://ur.wikipedia.org/wiki)

[5]- http://en.wikipedia.org/wiki/Manhaj#M

[6]-مناہج البحث العلمی،ص ۳

[7]-اردو دائرہ معارف العلوم(www.urduencyclopedia.org)

[8]-اَلْمُنْجِدُ (عربی اُردو)،ص ۲۲۴

[9]-المعجم (اُردو، عربی)۔ص ۲۰۹

[10]-القاموس الوحید،ص ۳۶۰، مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی، ادارہ اسلامیات، لاہور، اشاعت اول: ربیع الاول ۱۴۲۲ ہجری = جون ۲۰۰۱ء۔

[11]-نفس مصدر

[12]-الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔اردو)،ص ۱۴۳

[13]-القاموس الوحید،ص ۳۶۰

[14]-نفس مصدر

[15]-اَلْمُنْجِدُ (عربی اُردو)،ص ۲۲۵، مجلس المرتّبین، دارالاشاعت، اُردو بازار، کراچی، طبع یازدہم: ۱۹۹۴ء

[16]-اُصول تحقیق،ص ۶۷، عبد الحمید خان عباسی، نیشنل بک فاونڈیشن، وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد، طبع دوئم: ۲۰۰۷ء

[17]-اردو دائرہ معارف العلوم(www.urduencyclopedia.org)

[18]-فیروز اللغات اردو جامع،ص ۳۴۸، الحاج مولوی فیروز الدین، فیروز سنز، لاہور، بدون التاریخ

[19]- پروفیسر ڈاکٹر گیان چند جین (پیدائش: ۱۹ ستمبر ۱۹۲۳ء سیوہارہ، بھارت، وفات: ۱۹ اگست ۲۰۰۷ کیلی فورنیا، امریکہ) نقّاد، مُحقّق اور ادیب تھے۔ ۱۹۴۸ء میں الٰہ آباد یونیورسٹی سے پی-ایچ-ڈی اور ۱۹۶۳ء میں وکرم یونیورسٹی، اوجین سے ڈی-لِٹ کیا۔ پی-ایچ-ڈی مقالہ کا عُنوان ''اُردو کی نثری داستانیں'' تھا۔ علی گڑھ مُسلِم یُونیورسٹی، لکھنو یونیورسٹی، جموں یونیورسٹی اور برکت اللہ یونیورسٹی بھوپال کے شُعبہ اُردو سے منسلِک رہے۔ متعدد اُردو کتب تحریر کی ہیں۔(www.globalurduforum.org)

[20]- تحقیق کا فن، ص ۹، ڈاکٹر گیان چند، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، طبع سوم، ۲۰۰۷ء

[21]- ڈاکٹر عطش درّانی (تمغہء امتیاز) پاکستان کے ایک نمایاں ماہرِ لسانیات ،نقّاد، ماہر اصطلاحات، پیشہ ور مترجم اور اُردو انفار میٹکس کے بانی ہیں۔ ۱۵۰ سے زائد کتب اور ۲۷۵ سے زائد مضامین اور مقالات تحریر کئے جو انتہائی معروف ملکی اور بین الاقوامی رسائل میں شائع ہوئے۔ ورلڈ سنٹر آف ٹرمینالوجیز (ویانا) اور مائیکرو سافٹ کی جانب سے آپ کو بہترین پی-ایچ-ڈی اُردو سکالر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ آپ کے زیرِ نگرانی وضع کردہ اُردو کوڈ پلیٹ کو صدرِ پاکستان نے منظور کر لیا۔ آپ کے دیگر کارناموں میں اُردو ڈیٹا بیس، اُردو فونٹ، پاک نستعلیق اور ترجمہ کے لیے سافٹ ویئر کی

تیاری شامل ہے۔ اپریل ۲۰۱۱ء سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں بطورِ ڈائریکٹر ملٹی میڈیا (الیکٹرانک ای لرننگ) خدمات انجام دے رہے ہیں۔ (ماہنامہ جامعہ نامہ ،ص ۲۱ تا ۲۲ ،ایڈیٹر: انوارالحق، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، اپریل ۲۰۱۱ء) ڈاکٹر عطش درّانی نے اپنی تخلیقات کی چھان پھٹک جدید سائینسی اُصول کے مطابق کی ہے۔ جدید تحقیقی ڈیزائن پر مشتمل اُن کی نئی کتاب ''اُصول ادبی تحقیق (تکنیکی اُمور)'' تحقیقی کام کرنے والے طلبہ کی اُن ضرورتوں اور تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہے جن کا تعین ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ان اعلیٰ تعلیمی مدارج طے کرنے والوں کے لیے کیا ہے۔ (ماہنامہ جامعہ نامہ ،ص ۲۳ ،جولائی ۲۰۱۱ء)

22۔ مطالعاتی رہنما اُصول تحقیق (زبان وادبیات)،ص ۷، ڈاکٹر عطش درّانی، شعبہ پاکستانی زبانیں، علّامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، اشاعتِ اوّل ۲۰۰۴ء

23- http://en.wikipedia.org/wiki/Research#Etymology.

24۔ اصل نام ڈاکٹر محمدی بخش سلطانہ ہے۔www.globalurduforum.org علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ اُردو کی استاد، اردو زبان وادب کی ممتاز محققہ اور مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد کے زیر اہتمام شائع ہونے والے ماہنامہ ''اخبارِ اُردو'' کی سابق نائب مدیرہ ان دنوں صاحب فراش ہیں۔ (ماہنامہ اخبارِ اُردو، جلد: ۲۸، شمارہ: ۷،ص ۳۶، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، جولائی ۲۰۱۱ء)

25۔ اُردو میں اُصول تحقیق منتخب مقالات (مقدّمہ)، حصہ اوّل،ص ۷، مُرتّبہ: ڈاکٹر سلطانہ بخش، ادبی تحقیق کے بعض مسائل، مقالہ نگار: پروفیسر محمد حسن، مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، لاہور، سال اشاعت: اپریل ۲۰۰۹ء

26۔ مطالعاتی رہنما اُصول تحقیق (زبان وادبیات)،ص ۷

27۔ نفس مصدر

28۔ تحقیق کا فن،ص ۱۳

29- Fundamental of Research Methodology and Statistics, Page 4, Yogesh Kumar Singh, Age International Private Limited Publishers, Daryaganj, New Delhi, 2006 New

30۔ ضرب کلیم، علامہ اقبال

31۔ اُصول تحقیق،ص ۱، عبدالحمید خان عباسی، نیشنل بک فاونڈیشن، وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد، طبع دوئم: ۲۰۰۷ء

32۔ ایس-ایم شاہد علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ سیکنڈری ایجوکیشن میں پروفیسر ہیں۔(www.aiou.edu.pk)

33۔ ایجوکیشنل ریسرچ،ص ۶۷، ایس ایم شاہد، مجید بک ڈپو، اُردو بازار، لاہور، بار اول: ۲۰۰۶ - ۲۰۰۵ء

34۔ الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔ اردو)،ص ۱۱۳

35۔ اَلْمُنجِدُ (عربی اُردو)،ص ۳۷

36۔ القاموس الوحید،ص ۱۴۹

37۔ الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔ اردو)،ص ۱۱۳

38۔ اَلْمُنجِدُ (عربی اُردو)،ص ۳۷

39۔ الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔ اردو)،ص ۱۱۳

40-القاموس الوحید، ص۱۴۹

41-اَلْمُنْجِدُ (عربی اُردو)، ص۳۷

42-الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔اردو)، ص۳۹۴

43-القاموس الوحید، ص۱۴۹

44-اَلْمُنْجِدُ (عربی اُردو)، ص۴۸۳

45-الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔اردو)، ص۵۵

46-نفس مصدر

47-ڈاکٹر معین الدین عقیل شعبۂ اردو جامعہ کراچی کے پروفیسر اور شعبہ تصنیف و تالیف وترجمہ کے ناظم ہیں۔ آپ نے جامعہ کراچی سے "تحریک آزادی میں اردو کا حصہ" کے موضوع پر پی-ایچ-ڈی ۱۹۷۵ء میں حاصل کی تھی۔ جامعہ کراچی نے آپ کو ۲۰۰۳ء میں ڈاکٹر آف لٹریچر (ڈی-لٹ) کی سند عطا کی۔ آپ ٹوکیو یونیورسٹی اور اورینٹل یونیورسٹی نیپلز (اٹلی) میں بھی تحقیق و تدریس کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔ آپ ۳۵ سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ کے بہت سے اہم مقالات ملک وبیرون ملک کے اعلیٰ تحقیقی مجلوں اور انگریزی اور فارسی زبانوں کے دائرۃ المعارف میں شائع ہوچکے ہیں۔ مقتدرہ قومی زبان کے جریدے "اخبارِاُردو" کے مدیر اعزازی بھی رہ چکے ہیں۔ (ماہنامہ اخبارِ اُردو، جلد:۱۹، شمارہ:۲، ص۲۸، ڈاکٹر معین الدین عقیل کے لیے ڈی-لِٹ کی سند، فروری ۲۰۰۳ء)

48-ماہنامہ اخبارِ اُردو، جلد:۱۸، شمارہ:۱۰، ص۵۴، جدید رسمیات تحقیق، مقالہ نگار: ڈاکٹر معین الدین عقیل، اکتوبر ۲۰۰۲ء

49-اَلْمُنْجِدُ (عربی اُردو)، ص۲۰۶ فیروز اللغات اردو جامع، ص۸۷۸

50-فیروز اللغات اردو جامع، ص۸۷۸

51-اردو دائرہ معارف العلوم (www.urduencyclopedia.org)

52-فیروز اللغات اردو جامع، ص۸۷۸، الحاج مولوی فیروز الدین، فیروز سنز، لاہور، بدون التاریخ

53-اردو دائرہ معارف العلوم (www.urduencyclopedia.org)

54-نفس مصدر

55-http://en.wikipedia.org/wiki/Methodology

56-Research Methodology, Part1, Page 10, M.S Sridhar,,ISRO Satellite Centre Bangalore

57-اُصول تحقیق، ص۵، ڈاکٹر سراج الاِسلام حنیف، دارُالقُرآن والسُنّۃ، ہُوسئی، شہباز گڑھی، مردان، اِشاعت اول:۲۰۱۰ء۔

58-اردو دائرہ معارف العلوم (www.urduencyclopedia.org)۔

59-المفردات فی غریب القرآن:۱۹۔

60-اُصول تحقیق، ص۵

61-سورۃ ابراہیم ۱۴:۲۴

62-سورۃ الصافات ۳۷:۶۴

[63]-سورۃ الحشر ۵۹:۵۔

[64]- ماہنامہ اخبارِ اُردو'جلد:۱۸'شمارہ:۹'ص۱۰'ادبی تحقیق:مسائل اور رفتار(شعبۂ اُردو پشاور یونیورسٹی کا پانچواں سیمینار)'رپورٹ:عامر سہیل'ستمبر ۲۰۰۲ء۔

[65]- ماہنامہ اخبارِ اُردو'جلد:۲۴'شمارہ:۷''ص۱۰'معاشرتی علوم،فنون اورادبیات کے لیے رسمیاتِ مقالہ نگاری(تحقیقی مقالہ نگاری کے جدید تر اور سائنٹی فِک اُصول)'مقالہ نگار:پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل'جولائی ۲۰۰۷ء۔

[66]-اردو دائرہ معارف العلوم(www.urduencyclopedia.org)

[67]-الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔اردو)'ص۴۶۰

[68]-کتابۃ البحث العلمی ومصادر الدّراسات الاسلامیۃ'ص۲۱'الدکتور عبد الوہاب ابراہیم ابوسُلیمان'دارالشروف'جدّہ'الطبعۃ الثالثۃ:۱۴۰۶ھ /۱۹۸۶ء

مصادرومراجع

(۱) القرآن الکریم

عربی واردو کتب:

(۲) اُردو میں اُصول تحقیق منتخب مقالات'حصہ اوّل ودوم'مُرتبہ:ڈاکٹر سلطانہ بخش'مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی'لاہور'سال اشاعت:اپریل ۲۰۰۹ء

(۳) اُصول تحقیق'ڈاکٹر سراج الاِسلام حنیف'دارُالقرآن والسُنّۃ'ہُوسئ'شہباز گڑھی' مردان'اِشاعت اول:۲۰۱۰ء۔

(۴) اُصول تحقیق'عبدالحمید خان عباسی' نیشنل بک فاونڈیشن' وزارتِ تعلیم' حکومت پاکستان' اسلام آباد' طبع دوئم:۲۰۰۷ء۔

(۵) ایجوکیشنل ریسرچ' ایس ایم شاہد' مجید بک ڈپو' اُردُو بازار'لاہور' بار اول:۲۰۰۶ - ۲۰۰۵ ء

(۶) تحقیق کا فن' ڈاکٹر گیان چند'مقتدرہ قومی زبان'اسلام آباد'طبع سوم'۲۰۰۷ء۔

(۷) ضرب کلیم'علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ۔

(۸) مطالعاتی رہنما اُصول تحقیق(زبان وادبیات)'ڈاکٹر عطش درّانی'شعبہ پاکستانی زبانیں'علّامہ اقبال اوپن یونیورسٹی'اسلام آباد' اشاعتِ اوّل ۲۰۰۴ء۔

(۹) مناہج البحث العلمی'عبدالرحمان بدوی'وکالۃ المطبوعات'الکویت'الطبعۃ الثالثۃ:۱۹۷۷ء۔

انگریزی کتب:

(۱۰) Fundamental of Research Methodology and Statistics, Yogesh Kumar Singh, Age International Private Limited Publishers, Daryaganj, New Delhi, 2006.

(۱۱) Research Methodology, M.S Sridhar,,ISRO Satellite Centre Bangalore .

لغات ومعاجم:

(۱۲) الجدید القاموس الاصطلاحی (عربی۔اردو)'وحید الزمان کیرانوی' دارالاشاعت' اردو بازار' کراچی' طبع اول' سن اشاعت ندارد۔

(۱۳) القاموس الوحید' مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی' ادارہ اسلامیات' لاہور' اشاعت اول: ربیع الاول ۱۴۲۲ ہجری = جون ۲۰۰۱ء۔

(۱۴) المعجم (اُردو، عربی)۔' مجلس المرتّبین / مولانا خلیل الرحمن (مولّف و مرتّب)' دار الاشاعت' اُردو بازار' کراچی' ۱۹۹۴ء۔

(۱۵) المفردات فی غریب القرآن۔

(۱۶) اَلْمُنْجِدُ (عربی اُردو)' مجلس المرتّبین' دارالاشاعت' اُردو بازار' کراچی' طبع یازدہم: ۱۹۹۴ء۔

(۱۷) فیروز اللغات اردو جامع' الحاج مولوی فیروز الدین' فیروز سنز' لاہور' بدون التاریخ۔

رسائل وجرائد:

(۱۸) ماہنامہ اخبارِ اُردو مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔

(۱۹) ماہنامہ جامعہ نامہ' ایڈیٹر: انوار الحق' علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد۔

ویب سائٹس:

(۲۰) www.aiou.edu.pk

(۲۱) www.en.wikipedia.org

(۲۲) www.globalurduforum.org

(۲۳) www.urduencyclopedia.org (اردو دائرہ معارف العلوم)

(۲۴) www.ur.wikipedia.org